انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷

روزنامہ الفضل

لاہور
شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ״
سہ ماہی ۷ ״
ماہوار ۲½ ״

یوم سہ شنبہ
فی پرچہ ۲ ار
۲۴ رجب المرجب ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | یکم ہجرت ۱۳۳۰ھش یکم مئی ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۰۲

اخبار احمدیہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تاریخوار رپورٹ درج ذیل ہے:۔

ربوہ ۲۸ اپریل۔ کل ٹیکہ لگوایا گیا تھا جس کی وجہ سے سخت درد رہی۔ آج پھر شروع ہوگئی ہے۔

ربوہ ۲۹ اپریل۔ ٹیکہ کی وجہ سے کل ظہر کے بعد ہلکا سا بخار ہوگیا تھا۔ اب بھی جسم میں خفیف درد ہے۔

احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۳۰ اپریل۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد سلمہ ربہ لکھتے ہیں:۔ میرے ماموں مکرم میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب سخت بیمار ہیں۔ اصحاب مسیح موعودؑ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے التجا ہے۔ کہ وہ موصوف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

زیورچ میں یوم پیشوایان مذاہب

زیورچ ۳۰ اپریل سوئٹزرلینڈ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ شیخ ناصر احمد صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ یہاں یوم پیشوایان مذاہب نہایت تزک و احتشام سے منایا گیا۔ کئی ایک پروفیسر صاحبان نے حضرت کرشنؑ۔ حضرت موسیٰؑ۔ بدھؑ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح حیات پر تقریریں کیں۔ اور خاکسار نے بانیٔ اسلام حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور فضائل پر تقریر کی۔

میاں محمد شفیع کے اعزاز میں عصرانہ

لاہور ۳۰ اپریل۔ آج سہ پہر گلستان فاطمہ کے پر فضا لان میں پاکستان کے مشہور صحافی میاں محمد شفیع ایم۔ ایل۔ اے کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک پر تکلف دعوت عصرانہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں صوبائی وزراء۔ زعماء مسلم لیگ اور دیگر معززین شہر کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس گارڈن پارٹی کا اہتمام ملک شوکت علی صاحب میئر لاہور کارپوریشن۔ مولوی غلام محی الدین قصوری صدر پنجاب بار ایسوسی ایشن مولوی اختر علی خاں مدیر روزنامہ زمیندار مسٹر عبد المالک آف کرنال شاپ مسٹر سی۔ ایم لطیف مالک بٹالہ انجینئرنگ ورکس اور ڈاکٹر احمد حسن کی طرف سے موصوف کو حالیہ انتخابات میں شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرنے کی غرض سے کیا گیا تھا۔

اس موقعہ پر میاں محمد شفیع نے ایک مختصر سی تقریر کے دوران میں میزبانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر اس انتخاب میں کامیاب ہوا ہوں۔ میری کامیابی دراصل مسلم لیگ کی کامیابی ہے۔ عوام نے مسلم لیگ پر اعتماد کیا۔ مسلم لیگ نے بھی اس اعتماد کی قدر کرتے ہوئے سائیکل سوار ورکرز کو ٹکٹ دیکر اپنی قوم و ملک کی خدمت کا موقعہ عطا کیا۔ یہ امر لیگ کی ہر دلعزیزی اور عام مقبولیت پر گواہ ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"ہمارا اور ان راستبازوں کا جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ یہ چشم دید واقعہ اور ذاتی تجربہ ہے کہ قرآن شریف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی میں جو اخلاص اور صدق قدم سے ہو۔ یہ خاصیت ہے۔ کہ آہستہ آہستہ خدائے واحد لاشریک کی محبت دل میں بیٹھ جاتی ہے۔ اور کلام الٰہی کی روحانی طاقت انسانی روح کو ایک نور بخشتی ہے۔ جس سے اسکی آنکھ کھلتی ہے۔ اور انجام کار عالم ثانی کے عجائبات اس کو دکھائی دیتے ہیں۔ (چشمہ معرفت)

پاکستان کی مرکزی حکومت اور بہاولپور کے فرمانروا میں معاہدہ

مرکز کو ریاست بہاولپور میں قانون سازی اور نظم و نسق کے تمام اختیارات مل گئے

کراچی ۳۰ اپریل۔ حکومت پاکستان اور ریاست بہاولپور کے حکمران میں ایک سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ جس کی رو سے ریاست بہاولپور میں قانون سازی اور نظم و نسق کے تمام اختیارات مرکز کو حاصل ہوگئے ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح مرکزی حکومت کو پاکستان کے دوسرے صوبوں میں حاصل ہیں۔ ریاستی مجلس قانون ساز دوسرے صوبوں کی طرح ریاست کے لئے قانون بنائے گی۔ کسی قانون پر اختلاف پیدا ہو جانے کی صورت میں وفاقی قانون کو ریاستی قانون پر فوقیت حاصل ہوگی۔ اس نئے معاہدے کی رو سے ریاست مرکز کو ریاستی فوجوں پر خرچ کے لئے جو ایک کروڑ روپیہ دیتی تھی۔ وہ بند ہو جائے گا۔ اس کی جگہ مرکزی حکومت ریاست میں سیلز ٹیکس اور دوسرے ٹیکس عائد کرے گی۔ اور اگر کسی مالی سال میں آمد ۵۰ لاکھ روپوں سے کم ہوگی۔ تو باقیماندہ رقم ریاستی مالیے سے پورا کر لیا کرے گی۔ اس معاہدے کی رو سے دوسرے صوبوں کی طرح سیلز ٹیکس کی آمد میں سے معقول حصہ ملا کرے گا۔ آج ریاستی اور قبائلی علاقوں کے وزیر ڈاکٹر محمود حسین قریشی نے اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس معاہدے کی رو سے ریاست بہاولپور کو دوسرے صوبوں ہی کی طرح تمام مراعات و حقوق حاصل ہوگئے ہیں۔ اور عوام کو اس سے بڑا فائدہ پہنچے گا۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا۔ کہ پاکستان کے مختلف صوبوں کی ترقیاتی سکیموں پر خرچ کے لئے ۲۶ کروڑ کی جو رقم منظور ہوئی ہے اس میں سے بھی ریاست کو اس کا حق ملے گا گو معاہدے میں ایسی کوئی شق موجود نہیں ہے۔ آپ نے بتایا کہ مرکز اب ریاست کو باقاعدہ مالی امداد اور قرضے دیگا۔ آپ نے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ ریاست کو کسی ملحقہ صوبے میں ضم کر دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا معلوم ہوا ہے۔ کہ ریاست خیرپور سے بھی جلد ہی اسی قسم کا ایک معاہدہ ہونے والا ہے۔

سیول میں جنگ شروع ہوگئی

ٹوکیو ۳۰ اپریل۔ جنگ کوریا کے متعلق تازہ ترین اطلاعات کے مطابق تین لاکھ فوجیں سیول کے شمال مغرب میں پہنچ گئی ہیں۔ اتحادی فوجوں کی ۸ ویں ڈویژن کے کمانڈر کے اعلان کے مطابق کمیونسٹوں کا موسم بہار کا دوسرا متوقع حملہ آج شب شروع ہو جائے گا۔ آج اتحادی فوجوں نے کمیونسٹ فوجوں پر شمال اور شمال مغرب میں گولے برسائے۔ وسطی محاذ پر اتحادی فوجوں نے پیچھے ہٹ کر نئے مورچے سنبھال لئے اور مشرق میں کمیونسٹوں کی شدید مزاحمت کی۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق سیول میں جنگ شروع ہوگئی ہے۔

طہران ۳۰ اپریل۔ آج شاہ ایران نے ایرانی مجلس اور سینٹ کے منتخب کردہ وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق کے تقرر کی منظوری دے دی۔ مسٹر مصدق آج قوم کے نام ایک پیغام نشر کریں گے۔

نزدیک و دور سے

ڈھاکہ ۳۰ اپریل۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے مرکزی حکومت کو ۱۱ ہزار مہاجر خاندانوں کو زمینوں پر بسانے اور انہیں زرعی امداد دینے کے ساتھ ساتھ گذارے کے لئے کچھ رقوم دینے کے سلسلے میں ایک کروڑ روپے کی ایک مفصل سکیم مرکز کو پیش کی ہے۔ اس میں سے ۷۸ لاکھ روپیہ ان کی بحالی اور زرعی امداد پر اور ۲۳ لاکھ بطور امدادی رقوم کے خرچ ہوگا۔

حیدرآباد دکن ۳۰ اپریل۔ آل انڈیا جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس عاملہ نے حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ کم از کم اردو کو علاقائی زبان ضرور قرار دیا جائے۔ اور حیدرآباد کی عثمانیہ یونیورسٹی کے نظام میں گڑبڑ نہ پیدا کی جائے۔

کراچی ۳۰ اپریل۔ راولپنڈی میں ۵۰ ہزار تکلوں کا ایک کپڑے کا کارخانہ لگانے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کارخانے کے قیام سے پنجاب کا الاٹ شدہ کوٹہ ختم ہو جائے گا۔ مرکز صوبے میں تین اور ایسے کارخانے قائم کرنے پر غور کر رہا ہے۔

پشاور ۳۰ اپریل۔ خان لیاقت نے آج اکابر شہر اور مسلم لیگ کے کارکنوں سے ملاقات کی آپ بدھ تک یہیں ٹھہریں گے۔ پھر بذریعہ موٹر پنڈی جائیں گے۔ جہاں سے ہفتے کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

کوئٹہ ۳۰ اپریل۔ حکومت بلوچستان نے مرکز سے بلوچستان کے ادارہ ترقی نسواں کی امداد کے لئے دس ہزار روپے امداد کی سفارش کی ہے۔ یہ رقم مہاجر عورتوں کی ترقی و بہبود پر خرچ کی جائے گی۔

مہاجرین کے لئے نئے شہر آباد کئے جائیں گے مرکز کی طرف سے ایک کروڑ کی گرانٹ

لاہور ۳۰ اپریل۔ پنجاب کے وزیر بحالیات کے انکشاف کے مطابق مرکزی حکومت نے پنجاب کو مہاجرین کے لئے چھوٹے چھوٹے شہر آباد کرنے کے لئے ایک کروڑ روپے کی گرانٹ دی ہے۔ آپ نے منڈی بہاؤالدین میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے۔ کہ کسی شخص کو بھی زمین سے بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ اور جو اشخاص زمین کے سلسلے میں اپنا حق ملکیت قائم نہیں کرا سکیں گے۔ انہیں مزارعین کی حیثیت میں جذب کر لیا جائے گا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ دکانوں اور مکانوں کا کرایہ کم کر دیا جائے گا۔ نیز ایسی دکانوں اور مکانوں میں ان کی مستقل آبادکاری کے مسئلہ پر حکومت سندھ سے بات چیت کی جائے گی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل لاہور

یکم مئی ۱۹۵۱ء

احراریوں کی نئی افتری اور حکومت

احراری لیڈر عوام میں یہ افترے پھیلا رہے ہیں۔ کہ مسلم لیگ اور مسلم لیگی حکومت احمدیت دشمنی میں ان کی پشت پناہی کر رہی ہے ہمیں کئی اطراف سے یہ خبریں پہونچ رہی ہیں کہ احراری لیڈر اپنے ہمنواؤں کے ذریعہ عام مسلمانوں کو قسمیں کھا کھا کر یہ یقین دلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ مسلم لیگی حکومت عنقریب احمدیوں کو اقلیت قرار دے دے گی۔ اور احمدیوں کے خلاف احراری جو دھاندلی مچا رہے ہیں وہ حکومت کے بڑے بڑے ذمہ دار عہدہ داروں کے اشاروں پر کر رہے ہیں

ہمیں یقین ہے کہ احراری لیڈروں کی یہ سراسر افترے ہے اور یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ حکومت۔ یا اس کے ذمہ دار عہدہ دار یا مسلم لیگ کے ذمہ دار احراری جیسے بے سرو پا مسلمہ غدار اور دشمن پاکستان گروہ کے ساتھ سازش کر کے ملک کی ایک نہایت وفادار جماعت اور امن پسند شہریوں کے خلاف کسی قسم کی کارروائی سے ذرا سا بھی تعلق رکھنا گوارا کریں۔ اس لئے ہمیں یہ تو یقین ہے کہ احراری لیڈر یہ سراسر جھوٹی باتیں پھیلا رہے ہیں۔ مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ وہ ایسی باتیں ضرور پھیلا رہے ہیں۔ کیونکہ اس کی تصدیق خود احراری لیڈروں کی ان تقریروں اور تحریروں سے ہو جاتی ہے۔ جو احراریوں کے ترجمان "آزاد" میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ "آزاد" مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۱ء جلد ۹ نمبر ۳۳ میں صفحہ ۲ پر "منظور" کے نام سے ایک نہایت ہی اشتعال انگیز مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کا ضمن ۲ حسب ذیل ہے،

"(۲) حکومت پاکستان بھی اب یہ سمجھ چکی ہے کہ مرزائی پاکستان کے وفادار نہیں۔ اور نہ ہی یہ مسلم قوم کا ایک جزو ہیں۔ اس لئے انہیں ان کا حقیقی مقام عطا کرنا چاہیئے۔ **چنانچہ اب جلد یا بدیر حکومت مسلمان عوام کے مطالبہ اور خواہش پر انہیں اقلیت قرار دینے والی ہے۔**"

اس سے یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ جب یہ مفتری ازل گروہ اپنے ترجمان "اخبار" میں ایسا سنگین الزام حکومت پاکستان پر لگانے سے نہیں چوکتا۔ تو وہ زبانی کیا پروپیگنڈا نہ کرتا ہوگا۔ ہمیں جن جن احراری افتراؤں کے متعلق اطلاعیں پہونچی ہیں۔ وہ اتنی لغو اور بے ہودہ ہیں۔ کہ ہم کیا کوئی پاکستان کا حقیقی بہی خواہ ان کو ذرا بھر وقعت نہیں دے سکتا۔

چنانچہ بطور نمونہ از خروارے ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ہم۔ ۵ مئی ۱۹۵۱ء کو احراری جو کانفرنس کراچی میں کر رہے ہیں۔ اس کی صدارت جناب گورنر جنرل بہادر خواجہ ناظم الدین صاحب فرمائیں گے۔

بے شک یہ اتنی لغو بات ہے کہ کوئی انسان جس کے سر میں ذرا سا بھی مغز ہے۔ ایک پل کے لئے بھی اسکو درست تسلیم نہیں کر سکتا۔ ایسی ہی بعض اور لغو باتیں ہیں جو احراری لیڈر عوام مسلمانوں میں پھیلا رہے ہیں۔ بے شک یہ باتیں لغو ہیں۔ لیکن یہ خیال کرنا کہ عوام پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس لئے ناقابل التفات ہیں۔ یہ بھی درست نہیں ہے۔ ایسے عوام جو ان پڑھ ہونے کے علاوہ سیاسی حالات اور دین سے بالکل ناواقف ہیں۔ اور جن میں احمدیت کے خلاف جھوٹی افترائیں پھیلا کر متواتر اشتعال انگیزی کی مشق کی گئی ہو۔ ان پر ایسی افتراؤں کا یقیناً بے حد اثر پڑتا ہے۔ اول تو یہ ہے کہ وہ احمدیوں کے خلاف اور بھی سخت اور غیر رواداری رویہ اختیار کر لیں گے۔ اور اس خیال سے کہ حکومت بھی ان کے خلاف ہے ان کو اور بھی تنگ کرنا شروع کر دیں گے۔ کیونکہ ان کو یہ حوصلہ ہو جائے گا کہ احمدیوں کے خلاف بدعنوانیاں کرنے پر حکومت ان کی باز پرس نہیں کرے گی۔ اور اگر کرے گی بھی تو محض دکھاوے کے لئے اس طرح ان کے جرائم کی کما حقہ ان کو سزا نہیں ملیگی۔ دوسرے جب عوام کو اس طرح یقین ہو جائے گا۔ کہ حکومت بھی احمدیوں کے خلاف ہے۔ تو وہ انتظار میں لگ جائیں گے۔ کہ دیکھیں کب حکومت احمدیوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ محض حکومت پر احراری لیڈروں کی ایک سراسر افترے ہے۔ اس لئے حکومت جب کوئی اقدام عوام کی توقع کے مطابق نہ لے گی تو وہ مایوس ہو کر حکومت کے خلاف چہ میگوئیاں کرنے لگیں گے۔ اور اس طرح حکومت کے خلاف ان کے دلوں میں بد دلی اور بغاوت کے جذبات ابھر آئیں گے۔

سوال یہ ہے کہ کیا کوئی حکومت اپنے ملک میں ایسا گوارا کر سکتی ہے؟

ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ احراریوں کو خود حکومت کے خلاف ایسی افترائیں گھڑنے کا حوصلہ خود حکومت کے گزشتہ بے پرواہانہ رویہ نے دلایا ہے۔ ہمارے بار بار انتباہ پر حکومت نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ اور نہ کوئی مؤثر قدم اٹھایا ہے۔ جس سے احراریوں کی شرارتوں کا کما حقہ انسداد ہو جاتا۔ حکومت کی اس بے پرواہانہ روش سے اگر احراری فائدہ نہ اٹھاتے۔ تو ان جیسا بے وقوف کون ہو سکتا تھا۔ وہ اس بے پرواہی کے سہارے اگر حکام دھوکہ دے سکتے تھے۔ تو کیوں ایسا نہ کرتے۔

اس لئے انہوں نے صاف صاف لفظوں میں حکومت پر بھی فرقہ پرستی اور جنبہ داری کا الزام لگانا شروع کر دیا ہے۔ اور پھر ایسی حکومت پر جس نے اپنی قرارداد مقاصد میں فرقہ وارانہ توازن کے قیام کا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور جو ایسی پارٹی کی حکومت ہے۔ جس کا پہلا اصول یہ ہے کہ وہ کسی فرقہ کی پارٹی نہیں ہے۔ اور جس کو احراریوں کی پاکستان دشمنی اور اسلام دشمنی کا ایسا تلخ تجربہ ہے۔ کہ جس کی مثال دنیا کی گزشتہ تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ اور نہ آئندہ مل سکے گی

کتنی حیرت ہے کہ وہ گروہ جس نے پاکستان دشمنی میں غیروں سے بھی بڑھ کر شیطانی کردار دکھایا تھا۔ جو گروہ کبھی یہ کہتا تھا کہ مسلم لیگ کی بحیل مرزائیوں کے ہاتھ میں ہے۔ وہ گروہ جو قائد اعظم کو نہ صرف کافر اعظم کہتا تھا۔ بلکہ نعوذ باللہ اس کی ذات پر بھی ناقابل بیان حملہ کرنے سے گریز نہ کرتا تھا۔ ہاں وہ گروہ قائد اعظم نے نہایت کرم فرمائی سے جس کی جاں بخشی کر دی تھی۔ وہ گروہ جس نے آج تک بھی اپنی تخریبی کارروائیاں ترک نہیں کیں۔ آج وہی گروہ پاکستان کی ایک مسلمہ وفادار جماعت کے خلاف ہی افترائیں نہیں پھیلا رہا۔ بلکہ اس کا حوصلہ اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ وہ اس مسلم لیگی حکومت پر بھی فرقہ پرستی اور جنبہ داری کا الزام کھلم کھلا لگا رہا ہے۔ اور حکومت کے خلاف عوام میں ایسی افترائیں پھیلا رہا ہے کہ گویا حکومت احراریوں کے لئے اپنا عزیز ترین "بنیادی اصول" یعنی پاکستان میں ہر فرقہ کو اعتقادی آزادی حاصل ہوگی چھوڑ رہی ہے اور حکومت کے بڑے بڑے عہدے دار نعوذ باللہ ان احراریوں کی انگلی پر ناچ کر رہے ہیں۔ آخر یہ کیا ہو رہا ہے کیا ہم بھی باور کر لیں کہ واقعی احراری جو کچھ کہہ رہے ہیں درست ہے۔ اگر احراری کھلم کھلا ایسا پروپیگنڈا کرتے رہے۔ تو ہمیں بھی آخر ماننا ہی پڑے گا۔ اگرچہ ہماری عقلیں اس کا ساتھ نہ دے سکیں ہمیں ماننا ہی پڑے گا کہ دودھ کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ ہمیں ماننا ہی پڑے گا کہ جب سورج نصف النہار پر چمکتا ہے۔ تو دنیا میں اندھیرا گھپ ہو جاتا ہے۔ ہمیں ماننا ہی پڑے گا کہ مسلم لیگی حکومت پرلے درجہ کی فرقہ پرست حکومت ہے۔ ایسی صورت میں نہ ماننے کی وجہ ہی کیا ہے۔ کسی کی عقل نہ مانے تو نہ مانے مگر واقعہ واقعہ ہی ہوتا ہے۔

احمدی بے شک ایک غریب اور کمزور جماعت ہے۔ اس کی تخویف و ترہیب کسی کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتی۔ احراری اگر ان کے بزرگوں کو سر بازار گالیاں دیتے ہیں۔ ان کے جلسوں میں اینٹیں اور پتھر پھینکتے ہیں۔ ان کے مونہوں پر سیاہی ملتے ہیں۔ ان کی جان و مال کو نقصان تک پہونچاتے ہیں تو کیا ہوا۔ اس سے حکومت کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ بے شک یہ طرز خیال آسان ہے مگر

پاکستان ایک ایسا ملک ہے۔ جس میں حکومت ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ جو قرآن کریم کو اللہ تعالےٰ کا کلام مانتے ہیں۔ اس اللہ تعالےٰ کا کلام جو

رب العالمین الرحمن الرحیم

ہی نہیں بلکہ

مالک یوم الدین

بھی ہے۔

درخواست دعا

مکرم جناب میجر حبیب اللہ شاہ صاحب ریٹائرڈ اے۔ آئی۔ جی۔ پنجاب جیلز ربوہ میں بعارضہ Tregeminal نیورلجیا بیمار ہیں۔ اور درد کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے جناب میجر صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ

ولادت

برادرم مصلح الدین سعدی (مینیجر فلپ الیکٹریکل کمپنی چٹاگانگ) کو اللہ تعالےٰ نے ۱۹/۱۸ اپریل کی درمیانی شب کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ یہ سعدی بھائی کا چوتھا بچہ اور تیسرا لڑکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ زچہ و بچہ کو صحت سے رکھے۔ اور نومولود کو خاندان اور سلسلہ کے لئے نافع وجود بنائے

ثاقب زیروی

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

احمدی مجاہدین کے ذریعے دُنیا کے مختلف حصّوں میں

تبلیغِ اسلام

سیلون

مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب مالاباری اپنے تازہ خط میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ کولمبو خاص اور ملک کے دیگر حصوں میں تبلیغ اسلام کا کام بفضلہ ترقی پذیر ہے۔ آپ نے مختلف مقامات پر متعدد لیکچرز دیئے۔ ایک قصبہ میں آپ نے "پیغام احمدیت" پر تقریر کی۔ ایک دوسرے گاؤں میں "اسلام کی تعلیم اور موجودہ مسلمان" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ خاص کولمبو میں "مصلح موعود" کے موضوع پر۔ اور بعض دیگر مقامات پر "انسان اور مذہب" اور "اسلام کا پیغام" ایسے موضوعات پر لیکچر دیئے آپ کو اس پروگرام کے لئے بعض لمبے اور مشکل سفر کرنے پڑے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ یہ تمام کاوش امید افزا ثابت ہوئی۔ فالحمد للہ

پھر محترم موصوف تحریر فرماتے ہیں۔ کہ انہوں نے نبوۃ کے موضوع پر ایک رسالہ ۸۰ صفحات کا لکھا ہے۔ جسے ماہانہ "اسلامیہ" میں شائع کرنے کے علاوہ الگ بھی شائع کر کے ایک ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ خط و کتابت کے ذریعہ سے بھی تبلیغ کی جا رہی ہے۔ جس کا تعلق صرف جنوبی ہند سے ہی نہیں۔ بلکہ سنگاپور انڈونیشیا اور بورنیو سے بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی کے نیک نتائج پیدا فرما دے۔ آمین

انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام

محترم سید شاہ محمد صاحب مقیم جاکرتا اپنے تازہ خط میں تحریر فرماتے ہیں کہ تبلیغی مساعی بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی سے جاری ہے۔ انفرادی ملاقاتیں جماعت کی تربیت اور تقاریر کا سلسلہ امید افزا ہے۔ مسجد کی تعمیر کا کام بھی تسلی بخش طریق پر ہو رہا ہے۔ انڈونیشین رسالہ "اسلام" باقاعدگی سے نکل رہا ہے۔ اور اپنے نتائج کے لحاظ سے بہت مفید ہے

مولوی امام الدین صاحب (پاڈانگ سماٹرا) اپنے علاقہ میں کامیابی کے ساتھ خدمت اسلام میں مصروف ہیں۔ مکرمی زینی دحلان صاحب کا میدان سے خط آیا ہے۔ کہ وہاں دو افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے اور صحیح رنگ میں خادم دین بنائے۔ آمین)

مکرم مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری بھی اخلاص کے ساتھ خدمات سلسلہ بجا لا رہے ہیں۔ چند دن سے وہ بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

مکرم ملک عزیز احمد صاحب باوجود ناسازی طبع کے ہمت سے کام کر رہے ہیں۔ وہ اپنے آخری خط میں تحریر فرماتے ہیں کہ دار التبلیغ کی تعمیر کا کام بفضلہ ترقی پذیر ہے۔ جماعت کے احباب بھی اس کام میں اخلاص سے حصہ لے رہے ہیں۔ اور ہفتہ وار اکٹھے ہو کر اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک رسالہ "احمدی و غیر احمدی میں فرق" زیر اشاعت ہے۔ اور حضرت امیر المؤمنین کے لیکچر "نظام نو" کے انڈونیشین ترجمہ کے دوسرے ایڈیشن کے چھپوانے کی کوشش بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مساعی کو اپنے افضال سے نوازے۔ آمین)

سنگاپور میں ۳ افراد کا قبول اسلام

مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سنگاپور اپنے حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں:-

"سنگاپور میں تبلیغی مساعی بفضلہ تعالیٰ خیر و خوبی کے ساتھ جاری ہیں۔ تبلیغی خط و کتابت کا میدان وسیع تر ہو رہا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۷۰ کے قریب خطوط لکھے گئے۔ اسی طرح کثیر تعداد میں خطوط موصول بھی ہوئے۔ ایک خط خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جو Kelumang کے ایک حاجی صاحب نے لکھا جس میں انہوں نے تحریر فرمایا۔ "آپ کی کتاب "کبنزان" پڑھی۔ مخالف کے تمام سوالات کے جواب بہت تسلی بخش دیئے گئے ہیں۔ پڑھ کر جی سیر ہو گیا۔ میں یہ کتاب پڑھ کر قائل ہو گیا ہوں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔" وغیرہ وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا پیغام اعلیٰ طبقہ تک عمدگی سے پہنچ رہا ہے۔ وزیر اعظم نگری سمبیلن سے ایک لمبی ملاقات بھی اسی سلسلہ میں ہوئی کوئی ایک گھنٹے تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ جس سے وہ بہت متأثر ہوئے۔ انہیں مزید لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے۔

(۲) اسی عرصہ میں ایک عالم نے ہمارے متعلق مضمون شائع کیا۔ کہ احمدی کافر اور مرتد ہیں۔ سو ایک احمدی دوست کے ساتھ ان کے گھر گئے۔ اور رات کے ۸ بجے سے لے کر ۱۰½ بجے تک گفتگو ہوئی اس کے سوالات یہ تھے کہ (۱) جماعت احمدیہ حضرت عیسٰیؑ کا باپ مانتی ہے۔ نیز یہ کہ ہر جگہ وفات حضرت عیسٰیؑ کی بحث ہی ہوتی ہے۔ حالانکہ انہیں وفات شدہ مانیں یا زندہ ہمارے ایمان میں کوئی فرق نہیں آتا تیسرا سوال یہ تھا کہ مسیح موعود کے نزول کی پیشگوئی ہے۔ اسلئے وہ مر نہیں سکتے وغیرہ جواباً عرض کیا گیا (۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مواہب الرحمٰن میں بصراحت تحریر فرمایا ہے کہ حضرت عیسٰی بغیر باپ پیدا ہوئے۔ الخ (۲) وفات عیسٰیؑ پر زور دینا احمدیت کا فرض ہے۔ کیونکہ پیشگوئی تھی کہ یکسر اقتد... اور رب سے بڑا گناہ دنیا کا ان دعوا للرحمٰن ولداً (مریم) ہی ہے باقی حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حیات و وفات سے اسلام میں کوئی نقص نہیں آتا۔ تو دوسرے تمام انبیاء خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جسمانی طور پر زندہ ماننے سے کونسا نقص لازم آتا ہے۔ بیچارے کہنے لگے قرآن کریم میں لکھا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فوت ہو گئے ہیں میں نے توجہ دلائی۔ کہ قرآن تو آنحضرتؐ کی زندگی میں اترا۔ آپ کی وفات کا تذکرہ کیسے ہو سکتا ہے تو حیران ہو گئے۔ پھر عرض کی گئی۔ کہ جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کا ذکر ہے۔ وہیں حضرت عیسٰی علیہ السلام کی وفات کا بھی ذکر ہے۔ (۳) عرض کی گئی کہ جہاں عیسٰی علیہ السلام کے نزول کا ذکر ہے اسی جگہ امامکم منکم کے الفاظ بھی ہیں۔ . . . . خلاصہ یہ کہ خوب تفصیلی اور سیر کن گفتگو ہوئی۔

اسی عرصہ میں الوابطۃ العربیہ کے پریذیڈنٹ السید عبداللہ بن یحیٰ سے ملاقات ہوئی۔ اور پریذیڈنٹ اور سیز پاکستانی لیگ سے بھی گفتگو ہوئی۔ دو ہندوؤں کو "احمدیت" انگریزی دی گئی۔ ایک عیسائی سے گفتگو ہوئی۔

اسی عرصہ میں کتاب "کبنزان" بھی تقسیم کی گئی مفتی اعظم نگری سمبیلن جس کا نام (Tuan Haji Ahmad) ہے انہیں اور دو سنگاپور کے قاضیوں کو ان کے گھر جا کر یہ کتب دی گئیں۔ اور مفتی صاحب سے تو اچھی لمبی گفتگو ہوئی۔ آج ہی ایک دوست عمر خطاب آئے۔ انہوں نے کہا کہ تین آدمیوں نے "کبنزان" پڑھی۔ تو اب وہ ہمارے مخالف ہونے کی بجائے۔ مؤید ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ اسے مناسب طور پر شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہاں (Melaya) میں ایک ریاست Johore ہے۔ وہاں کے علماء وغیرہ سب ہمارے سخت مخالف ہیں۔ وہاں سے ریلیجس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک رسالہ ماہوار "Warta Pejabat Agama Johore" نامی شائع ہوتا ہے۔ اس کے ۱۲ میں ہماری کتاب کے متعلق مفتی اعظم کا فتویٰ شائع ہوا ہے۔ کہ اسے پڑھنا ممنوع ہے۔ ساتھ ہی ایک مضمون شائع ہوا ہے کہ علماء فلسطین و شام اور مصر نے بالاتفاق انہیں کافر و مرتد کہا ہے۔ اللہ کی حکمت جب میں سرمبن کے دورہ سے واپس آ رہا تھا۔ تو مجھے گاڑی میں جوہور کے مذہبی ڈیپارٹمنٹ کا سابق افسر اعلیٰ مل گیا۔ متواتر آٹھ گھنٹے اس سے گفتگو ہوتی رہی اس کے تمام سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ وہ خوب خوش ہوا۔ اترتے وقت خاص طور پر اس نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں مذہبی ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسر کو مل کر اور فیصلہ کر کے اطلاع دوں گا۔ نیز دعوت دی کہ آپ ضرور [illegible] ان سے وہاں جانے کا وعدہ کیا ہے۔ وہ خود اس وقت وہاں کے مذہبی سکول کے رئیس ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وہاں احمدیت کا بیج بو دے۔ وباللہ التوفیق۔

اس عرصہ زیر رپورٹ میں بہائی مبلغ فونڈور نامی ہمارے مشن میں آیا۔ اور اس سے گفتگو ہوئی۔ چونکہ میں ان کے طرز طریق کو جانتا ہوں کہ ان کا دستور ڈھکا دو ہا یک دعذ ہیک۔ اس لئے پہلے تو میں نے مقابلہ کیا۔ مگر بعد میں میں نے سوچا کہ ان سے ہو سکے تو اقدس یا البیان لی جائیں۔ اقدس تو ہمارے ہاں شائع ہو چکی ہے۔ البیان کی تلاش تھی۔ آہستہ آہستہ اسنے البیان مجھے دکھائی۔ مگر یہ کہا کہ کہیں لے جانے کی اجازت نہیں۔ میں نے انہیں کہا . . . . کہ میں اسے نقل کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آپ اگر نقل کرنا چاہیں۔ تو میرے گھر میں ہی نقل کریں سو میرا ارادہ ہے کہ یہ کتاب نقل کر کے ربوہ بھجوا دوں تاکہ اسکی اصل حقیقت کو طشت از بام کیا جائے۔

اسکے علاوہ اور ۹-۱۰ کتب ملی ہیں جنہیں پڑھ رہا ہوں۔ اللہ کی پناہ۔ بڑی ہی دھوکہ بازی سے کام لیا گیا ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ یہاں اگر ضرورت ہوئی تو ان کے خلاف ایک کتاب شائع کر دونگا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسوں کا پروگرام کامیاب رہا۔ اب ہم نے مالاباری اور تامل زبان کا لٹریچر منگوانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

یہ امر باعث مسرت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۳ افراد کو حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق بخشی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرما دے۔ اور ان کے اخلاص اور ایمان میں ترقی دے۔ آمین"

خط و کتابت کرتے وقت چٹ کا حوالہ دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینجر)

سفر حج کے متعلق ضروری معلومات

—— گزشتہ سے پیوستہ

از مکرم میاں محمد یوسف خانصاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

میں نے پڑھا ہوا تھا کہ مکہ شریف میں دن کے وقت داخل ہونا چاہیئے۔ اور رات باہر گزار کر دن کو نہا دھو کر مکہ شریف میں داخل ہو آیا جائے۔ لیکن ہمیں یہ نصیب نہ ہوا۔ ڈرائیور اور کلینر دونوں صرف عربی ہی جانتے تھے۔ اور یہ امر ہماری بدقسمتی میں اضافہ کا موجب ہوا۔ لیکن وکلاء اور معلم صاحبان کو چاہیئے کہ وہ اپنے حاجیوں کی صحیح طور پر دستگیری کریں۔ تا ان کا عمل سنت رسول صلعم کے عین مطابق ہو۔ مگر ایسا نہیں ہوتا۔ اس مبارک اور متبرک و معظم بستی میں بھی لاری کہیں جگہ ٹھہری۔ اور بالآخر یہ ہمارے نامزد معلم سید عبدالرحمن ہاشم شلی کے ہاں پہونچی۔ ان کے پاس ہندوستان کے حاجی ٹھہرتے ہیں۔ انہیں ان کے کارندہ کے ذریعہ (جسے پہلے میں ان کا لڑکا سمجھتا تھا اور یہ غلط تھا) ان کی خوشدامن صاحبہ کی بیٹھک جو برادرم محترم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کراچی نے حاصل کرکے دی تھی پہونچائی۔ وہاں انہوں نے اپنے مکان کا ایک کمرہ ہمیں دے دیا الحمدللہ رات کافی ہو چکی تھی لیکن ہم دونوں باپ بیٹی اسی وقت طواف خانہ کعبہ کے لئے باب ابراہیم کی طرف سے داخل ہوئے۔ خانہ کعبہ نظر آتے ہی میں نے احدیت کا بول بالا ہونے کی دعا کی۔ اور اپنی زندگی میں صحت و عافیت کے ساتھ پھر اسے دیکھنے کی آرزو کی۔ اور یہ دعا پڑھی

"اللھم زد ھٰذا البیت تشریفاً و تعظیماً و تکریماً و مھابۃً و زد من شرفہ و کرمہ ممن حجہ و اعتمرہ تشریفاً و تکریماً و برًّا"

(اے اللہ اس گھر کو بزرگی عظمت، عزت ہیبت اور نیکی میں زیادہ کر اور حج اور عمرہ کے لئے آنے والوں کو جنہوں نے اس گھر کی شرافت اور تعظیم کی ان کو بھی بزرگی عزت اور نیکی میں زیادہ کر) مسجد حرام میں اپنا دایاں پاؤں رکھ کر بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ رب اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک نیز اعوذ باللہ العظیم وبوجھہ الکریم و سلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم کہتے ہوئے داخل ہوئے جیسا کہ میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ یہ داخلہ باب ابراہیم سے ہوا۔ حالانکہ چاہیئے یہ تھا کہ معلم صاحب ہمیں باب السلام سے اور پھر باب بنی شیبہ سے مسجد الحرام میں داخل کراتے اور یہی طریق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عمل مبارک سے ثابت ہے۔ احباب کرام اگر حج کا ارادہ فرمائیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ وہ مکہ مکرمہ کے قریب مقام ذی طویٰ پر پہونچیں تو وہاں پانی حاصل کرکے وضو اور غسل کریں اور اگر وہ اس مقام پر رات کو پہنچیں تو رات یہیں بسر کریں۔ دن کو باہر اوپر والی جانب سے قبرستان معلیٰ سے ہوتے ہوئے "باب السلام" میں پہونچیں اور باب بنی شیبہ سے بیت اللہ شریف میں آئیں۔ حج کے دنوں میں بیت اللہ شریف میں طواف کرنے والوں کا رات دن اتنا ہجوم ہوتا ہے کہ حجر اسود کو بوسہ دینا چھوڑ اسے دیکھنا بھی ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایسے موقعہ پر استلام اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو حجر اسود کی طرف اور پشت ہاتھوں کی اپنے چہرہ کی طرف کرے۔ گویا کہ حجر اسود پر رکھی ہیں۔ اور تکبیر پڑھ کر (جس کا ذکر آگے آئے گا انشاء اللہ العزیز) ہاتھوں کو بوسہ دے لے۔

طواف خانہ کعبہ کے ارد گرد چکر لگانے کو کہتے ہیں۔ اس میں سات چکر ہوتے ہیں۔ ہر چکر کو شوط کہتے ہیں اس طرح ہر طواف میں سات شوط کرنے ہوتے ہیں پہلے تین چکر اضطباع اور رمل کے ساتھ اور باقی چار چکر معمولی چال کے ساتھ۔ اضطباع احرام کی اوپر والی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنے کو کہتے ہیں۔ اور رمل اصطلاح شریعت میں اس چال کو کہتے ہیں۔ جو بہادر مجاہد جانباز کی چال میدان قتال میں بوقت مبارزت کفار ہوتی ہے۔ اور اس میں طواف کرنے والے اپنے دونوں شانوں کو جنبش دیتے ہوئے جلد جلد چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہیں۔ عورت کے لئے اضطباع اور رمل کا حکم نہیں۔

ہم جب مسجد الحرام میں داخل ہوئے تو سیدھے خانہ کعبہ کی طرف گئے۔ اور طواف کی یہ نیت کی

اللھم انی ارید طواف بیتک الحرام فیسرہ لی و تقبلہ منی سبعۃ اشواط للہ تعالیٰ عزّ وجل۔ یہ نیت مطاف میں (جس جگہ طواف کیا جاتا ہے وہ خانہ کعبہ کے گرداگرد گول دائرہ ہے اسے مطاف کہتے ہیں۔ اس کا فرش سنگ مرمر کا ہے) ایک گول دائرہ والی جگہ سے کی جاتی ہے۔ اور اس دائرہ میں حجر اسود کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے حاجی کا داہنا مونڈھا حجر اسود کے بائیں کنارہ کے بالمقابل ہو جائے۔ اس نیت کے بعد حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر جیسے نماز میں ہاتھ اٹھاتے ہیں یہ کہے۔

بسم اللہ اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ وللہ الحمد والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلعم

پھر ہاتھ چھوڑ کر دونوں کف دست حجر اسود پر رکھ کر اپنا موہنہ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں رکھ کر نرمی کے ساتھ بوسہ دے۔ چٹاخہ نہ مارے۔ یہ بسبب بھیڑ کے دھکم دھکا ہونا پڑے۔ یا کسی کو ایذا پہونچے۔ تو دور سے ہی کسی لکڑی وغیرہ سے حجر اسود کو چھو کر اس لکڑی کو چوم لے۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو۔ تو استلام کرے یعنی دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اور پھر گرا کر جیسا کہ اوپر مذکور ہوا چوم لے۔ اور پہلا چکر بیت اللہ شریف کا شروع کردے۔ یہاں یہ بھی بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کی دوسری جگہوں کا ذکر کیا جائے۔ اور اس کے سمجھانے کے لئے ذیل میں ایک رف سکیچ (Rough Sketch) دیا جاتا ہے۔ جس سے ان جگہوں کا سمجھنا آسان ہو جائے۔ اس میں خانہ کعبہ حجر اسود، حطیم۔ مقام ابراہیم۔ اور برآمدہ مقام ابراہیم کے علاوہ باب بنی شیبہ دکھایا گیا ہے۔

مالکی مصلےٰ
جنوب
مغرب
رکن یمانی
رکن شامی
خانہ کعبہ
حطیم
پرنالہ
حنفی مصلےٰ
حنبلی مصلےٰ
دروازہ
حجر اسود
رکن شامی
ملتزم
○ یہاں کھڑے ہو کر نیت کی جاتی ہے اور حجر اسود کے پاس سے چکر شروع ہوتے ہیں
زمزم
شافعی مصلےٰ
مشرق
← اس طرح چکر کی سمت ہے
شمال
ھ باب بنی شیبہ
○ مقام ابراہیم جس کے اندر وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم دیوار کعبہ چنتے تھے
✻ برآمدہ مقام ابراہیم۔ یہاں نوافل پڑھے جاتے ہیں

حجر اسود ایک پتھر ہے جو پیالے کی طرح ہے۔ اس پیالے کے اندرونی حصہ کو چھوڑ کر باقی پر چاندی کا خول چڑھا ہوا ہے۔ اس کے اندرونی حصہ میں موہنہ کر بوسہ دیا جاتا ہے۔ اس وقت دونوں ہاتھ کچھ اس حصہ کے اندر اور کچھ خول پر ہوتے ہیں۔ اور موہنہ سارا اندر ہوتا ہے۔ خانہ کعبہ کی (قریباً) چوکور عمارت کے ارد گرد چھت تک سیاہ رنگ کا غلاف چڑھا ہوا ہے۔ اور اس غلاف پر جابجا اس کی بناوٹ میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلعم لکھا ہوا ہے۔ اوپر کے حصہ میں سنہری حروف میں دائیں سے بائیں طرف قرآن کریم کی بعض آیات لکھی ہوئی ہیں۔ اور اس کی کتابت بہت خوبصورت لیکن پرانی وضع کی ہے۔ وہ حصہ جس کو حطیم کہتے ہیں۔ وہ خانہ کعبہ کا اسی طرح حصہ ہے۔ جس طرح یہ عمارت۔ خرچ کے کم ہونے کے سبب سے قریش نے خانہ کعبہ کے بناتے وقت اس کو چھوڑ دیا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔ کہ حطیم کی داخلی اور اس میں نماز پڑھنی۔ بیت اللہ کی داخلی اور نماز پڑھنے جیسی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں خانہ کعبہ کے اندر نہیں جا سکا۔ لیکن حطیم میں نمازیں پڑھتا رہا ہوں۔ اور یہ بھی جیسا کہ اوپر کے ارشاد سے پتہ چلے گا۔ خانہ کعبہ ہی ہے۔ کعبہ کا دروازہ اونچا رکھا ہوا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تمہاری قوم نے اس لئے اونچا رکھا کہ جسے چاہیں کعبہ میں داخل کریں۔ اور جسے چاہیں روک دیں۔ اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا اور میں اس بات کا خوف نہ کرتا۔ کہ ان کے دلوں کو برا معلوم ہوگا۔ تو میں ضرور دیوار کو کعبہ میں داخل کر دیتا۔ اور اس کا دروازہ زمین سے ملا دیتا (تجرید بخاری) بیان کیا جاتا ہے خانہ کعبہ کے اندر بھی اسی طرح پردے پڑے ہوئے ہیں جس طرح باہر غلاف چڑھا ہوا ہے، دروازہ پر تو چڑھا ہوا ہی یا سونے کا ہی میں نے تحقیق نہیں کی لیکن اس کی بناوٹ میں اس پر بھی آیات لکھی ہوئی ہیں

جب حاجی صاحبان طواف کے لئے آتے ہیں تو ان کے معلم یا ان کے ملازم ان کے ہمراہ انہیں طواف کروانے کے لئے آتے ہیں۔ یہ لوگ بلند آواز سے دعاؤں کو پڑھتے جاتے ہیں۔ اور حاجی صاحبان ان الفاظ کو دہراتے جاتے ہیں جو عرب نہیں یا عربی لہجہ سے ناآشنا ہیں۔ ان کو بعض دفعہ ان کے کلمات سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔ اور وہ جو سمجھیں چاہے غلط یا صحیح اسے دہراتے جاتے ہیں۔ اس طرح طواف کرانے والے مطاف کے پاس ہی موجود بھی ہوتے ہیں

اور بعض حاجی صاحبان جن کے ہمراہ ان کے معلم وغیرہ نہیں ہوتے انہیں طواف کرانے کے لئے لے لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو طواف کے بعد حق الخدمت ادا کرنا ہوتا ہے۔ یوں معلم صاحب یا ان کے آدمی بھی بسا اوقات حق الخدمت طلب کر لیتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ان دعاؤں کو یہاں بیان کر دیا جاوے۔ تا حاجی صاحبان ان دعاؤں کو سمجھ کر صحیح پڑھ سکیں:۔

دعاء الشوط الاول

سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم. والصلوة والسلام على رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم ايمانا بك وتصديقا بكلماتك ووفاء بعهدك واتباعا لسنة نبيك وحبيبك محمد صلى الله عليه وسلم. اللهم انى اسئلك العفو والعافية والمعافاة الدائمة فى الدين والدنيا والاخرة والفوز بالجنة والنجاة من النار.

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود نہیں، وہی سب سے بڑا ہے وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے۔ اور نیکیوں کی توفیق دے سکتا ہے۔ وہ بہت بڑا اور عظمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام اللہ تعالیٰ کے رسول پر ہو۔ اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکامات کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور تیرے نبی برحق اور تیرے حبیب حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی سنت کی اتباع میں (یہ طواف کرتا ہوں) اے اللہ میں تجھ سے عفو اور سلامتی اور دائمی درگذر دین اور دنیا اور آخرت میں چاہتا ہوں۔ اور حصول جنت میں کامیابی اور جہنم سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔

یہ دعا رکن یمانی پر پہنچکر ختم ہو جانی چاہیئے۔ اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ پڑھیں:

ربنا اٰتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار. وادخلنا الجنة مع الابرار يا عزيز يا غفار يا رب العالمين.

اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت کی حسنات عنایت فرما۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرما۔ اے بڑے غالب بڑی بخشش والے عالمین کے پالنے والے۔

اب آپ حجر اسود پر پہنچ گئے ہیں۔ حجر اسود کو بوسہ دیں۔ اگر ہجوم ہو۔ تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر یعنی استلام کر کے "بسم الله الله اكبر ولله الحمد" پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو مثل سابق گرا دیں۔ اور آگے بڑھیں اور یہ دوسرا چکر شروع ہو گیا۔

دعاء الشوط الثانی

اللهم ان هذا البيت بيتك والحرم حرمك والامن امنك والعبد عبدك وانا عبدك وابن عبدك وهذا مقام العائذ بك من النار. فحرم لحومنا وبشرتنا على النار. اللهم حبب الينا الايمان وزينه فى قلوبنا وكره الينا الكفر والفسوق والعصيان واجعلنا من الراشدين. اللهم قنى عذابك يوم تبعث عبادك اللهم ارزقنى الجنة بغير حساب

ترجمہ:۔ اے اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم محترم ہے۔ اور یہاں کا امن و ایمان تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے۔ اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں عاجز تیرا ہی بندہ ہوں۔ اور تیرا بندہ زادہ ہوں۔ اور یہ جگہ تیرے ذریعہ جہنم سے نجات پانے کی جگہ ہے۔ پس حرام فرما دے ہمارے گوشت پوست دوزخ کی آگ پر۔ اے اللہ محبت عطا فرما ہمیں ایمان کی اور زینت بخش ہمارے دلوں کو اس سے اور نفرت بخش ہمیں کفر اور نافرمانی اور گناہوں سے اور بنا ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے۔ اے اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کے جب تیرے بندے اٹھائے جائیں گے۔ اے اللہ مجھے جنت عطا فرما بغیر حساب کے۔

یہ دعا رکن یمانی پر پہنچ کر ختم ہو جانی چاہیئے۔ اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھیں ربنا اٰتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار وادخلنا الجنة مع الابرار يا عزيز يا غفار يا رب العالمين.

اب حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو۔ اگر ہجوم ہو۔ تو استلام کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر "بسم الله الله اكبر ولله الحمد" کہتے ہوئے ہاتھوں کو مثل سابق گرا دو۔ اور آگے بڑھو۔ اب یہ تیسرا چکر شروع ہو گیا۔

دعاء الشوط الثالث

اللهم انى اعوذ بك من الشك والشرك والشقاق والنفاق وسوء الاخلاق و سوء المنظر والمنقلب فى المال والاهل والولد. اللهم انى اسئلك رضاك والجنة واعوذ بك من سخطك و النار. اللهم انى اعوذ بك من فتنة القبر واعوذ بك من فتنة المحيا والممات.

ترجمہ:۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری تیری آیات و احکامات میں شک لانے سے اور تیرا شریک ٹھہرانے سے اور تیرے احکامات کی مخالفت سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور بری چیزوں کے دیکھنے سے اور برباد ہونے مال اور اہل اور اولاد سے۔ اے اللہ میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں۔ اور جنت۔ اور پناہ مانگتا ہوں۔ تیری گرفت سے اور دوزخ سے۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

رکن یمانی پر یہ دعا ختم ہو جانی چاہیئے۔ اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔ ربنا اٰتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار. وادخلنا الجنة مع الابرار يا عزيز يا غفار يا رب العالمين.

اب حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دو۔ یا مثل سابق استلام کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر "بسم الله الله اكبر ولله الحمد" پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو گرا دو۔ اور آگے بڑھو۔ اب چوتھا چکر شروع ہوا۔

دعاء الشوط الرابع

اللهم اجعله حجا مبرورا وسعيا مشكورا وذنبا مغفورا وعملا صالحا مقبولا وتجارة لن تبور يا عالم ما فى الصدور. اخرجنى يا الله من الظلمات الى النور. اللهم انى اسئلك موجبات رحمتك. وعزائم مغفرتك والسلامة من كل اثم والغنيمة من كل بر والفوز بالجنة والنجات من النار. رب قنعنى بما رزقتنى وبارك لى فيما اعطيتنى واخلف على كل غائبة لى منك بخير.

ترجمہ:۔ اے اللہ بنا میرے حج کو مقبول اور میری کوشش کو ٹھکانے لگا۔ اور میرے گناہوں کو بخش۔ اور میرے عمل نیک کو قبول فرما۔ اور ایسی تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو۔ اے سینہ کے بھیدوں کو جاننے والے۔ اے اللہ مجھے نکال اندھیرے سے نور کی طرف۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تیرے حضور سے حصول ذرائع تیری رحمت کے اور طریق تیری بخشش حاصل ہونے کے اور سلامتی ہر قسم کے گناہ سے اور نیکیوں پر قائم رہنے کی توفیق اور حصول جنت اور نجات دوزخ سے۔ اے میرے رب مجھے قانع بنا دے اس روزی پر جو تو نے مجھے دی۔ اور برکت دے مجھے اس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور دے مجھے ہر مصیبت اور آزمائش پر میرے لئے اپنی جناب سے بھلائی۔

رکن یمانی پر یہ دعا ختم ہو جانی چاہیئے۔ اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔ ربنا اٰتنا فى الدنيا حسنة وفى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار وادخلنا الجنة مع الابرار يا عزيز يا غفار يا رب العالمين.

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو۔ اور اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر بسم الله الله اكبر ولله الحمد پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دو۔ اور آگے بڑھو۔ اب پانچواں چکر شروع ہے۔

دعاء الشوط الخامس

اللهم اظلنى تحت ظل عرشك يوم لا ظل الا ظل عرشك ولا باقى الا وجهك واسقنى من حوض نبيك سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم شربة هنيئة مريئة لا نظمأ بعدها ابدا اللهم انى اسئلك من خير ما سئلك منه نبيك سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم. اللهم انى اسئلك الجنة و نعيمها وما يقربنى اليها من قول او فعل او عمل. واعوذ بك من النار وما يقربنى اليها من قول او فعل او عمل.

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے رکھ۔ اس دن کہ نہ سایہ ہوگا سوائے تیرے عرش کے سایہ کے اور نہ باقی ہوگا سوائے تیری ذات کے۔ پلا مجھے حوض میں سے اپنے نبی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے شربت خوشگوار خوش ذائقہ نہ پیاس لگے اس کے بعد کبھی بھی۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی جو مانگی تجھ سے تیرے نبی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اور پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے جس سے پناہ چاہی تیری تیرے نبی حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور اسکی نعمتیں اور جو مجھے قریب کر دے اس کے قول یا فعل یا عمل سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دوزخ سے اور اس سے جو مجھے قریب کر دے اس کے قول یا فعل یا عمل سے۔

یہ دعا رکن یمانی تک ختم ہو جانی چاہیئے۔ اور آگے بڑھتے ہوئے کہو۔ ربنا اٰتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار وادخلنا الجنة مع الابرار يا عزيز يا غفار يا رب العالمين۔

اب حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو۔ اور اگر ہجوم ہو۔ تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر کہو "بسم الله الله اكبر ولله الحمد" اور ہاتھوں کو گرا دو۔ اور آگے بڑھو۔ اب چھٹا چکر شروع ہے

(باقی)

درخواست دعا

بندہ عرصہ پانچ سال سے ضعف جگر کے عارضہ سے بیمار ہے۔ اب بڑھاپا اور بیماری حد سے زیادہ ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے عرض ہے۔ کہ فلاح دارین کے لئے دعا کریں۔ غلام رسول راجیکی از پشاور

وصولی چندہ تحریک برائے چاردیواری بہشتی مقبرہ کی دوسری فہرست

نام	رقم
عبدالواحد صاحب سیکرٹری مال لاہور چھاؤنی	۵-۰-۰
عبدالغنی صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ	۲-۰-۰
عبدالکریم خان صاحب کاٹھگڑھی احمد نگر	۱-۲-۰
چوہدری عبدالرحمن صاحب ٹیچر منجانب سٹاف ٹی۔ آئی ہائی سکول	۳۴-۸-۰
محمد ابراہیم صاحب کانسٹیبل سبزی منڈی منٹگمری	۲-۰-۰
شیخ محمد اکبر صاحب منڈی رائے ونڈ ضلع لاہور	۱۲-۰-۰
شہاب الدین سیکرٹری ٹھٹھے ضلع گجرات	۳۰-۴-۰
فتح دین صاحب سیکرٹری فتح پور "	۱۶-۸-۰
بہادر خان صاحب سیکرٹری مال دودہ ڈاکخانہ بھاگٹانوالہ	۱۵-۰-۰
سید میجر حبیب اللہ شاہ صاحب، بذریعہ چوہدری اللہ دتا صاحب سیالکوٹ	۴-۰-۰
میاں نجم الدین صاحب " " "	۱-۰-۰
میاں غلام محمد صاحب " " "	۲-۰-۰
میاں محمد اسحق صاحب " " "	۱-۰-۰
ڈاکٹر محمد الدین صاحب سول ملٹری ہسپتال میرپور آزاد کشمیر	۱۲-۰-۰
مرزا اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال نوشہرہ چھاؤنی	۲۸-۰-۰
نذیر احمد خان صاحب سیکرٹری مال منٹگمری	۷-۰-۰
ملک محمد دین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	۲۵-۷-۰
ملک عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال ٹوپی مردان	۱-۰-۰
ملک محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال ادرحمہ ضلع سرگودھا	۶-۰-۰
نواب الدین صاحب آڑہ ضلع گجرات	۴-۱۲-۰
حکیم ملک میر احمد صاحب باڑہ سندھ	۵-۰-۰
فضل علی صاحب انسپکٹر پولیس میرپور آزاد کشمیر	۱-۰-۰
سید عبدالرشید صاحب کچھ بلوچستان	۱۰-۰-۰
محمد ابراہیم صاحب ڈار محاسب گجرات	۳۸-۰-۰
محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ پنڈی بھٹیاں گوجرانوالہ	۵-۰-۰
عبدالاحد صاحب سیکرٹری مال تالوڈہ گر ضلع شیخوپورہ	۱۰-۰-۰
محترمہ سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ	۱۰-۰-۰
ملک عمر علی صاحب بی۔ اے رئیس ملتان از طرف اہلیہ بچگان	۱۰۰-۰-۰
ملک عمر علی صاحب خود	۱۰۰-۰-۰
ڈاکٹر عطاء اللہ خان صاحب کھڈیاں ضلع لاہور	۵-۰-۰
" محترمہ نصرت اللہ بیگم صاحبہ	۵-۰-۰
" اکرام اللہ صاحب پسر	۴۰-۰-۰

نام	رقم
حکیم محمد افضل صاحب فاروق سیکرٹری مال اوچ شریف بحساب سید عبدالقادر صاحب	۳-۰-۰
" " " غلام فاطمہ صاحبہ	۱-۰-۰
" " " اہلیہ محمد اکرم صاحب	۱-۰-۰
اہلیہ محمد افضل صاحب رشید بی بی صاحبہ امۃ القیوم صاحبہ ۱/- ۱/-	۳-۰-۰
حکیم محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ سندھ	۱-۸-۰
مولا بخش صاحب ہیڈ ماسٹر سمہ سٹہ بہاولپور	۵-۰-۰
عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور صوبہ سرحد	۳۳-۰-۰
مرزا فتح محمد صاحب سیکرٹری باڑہ سندھ	۴۷-۱۳-۰
محمد حیات صاحب ملتان محرر کورٹ	۸۳-۰-۰
حمیدہ بیگم صاحبہ بحساب جمال الدین منصور کرشن حسان الدین پسران میاں خان صاحب	۲-۰-۰
ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول کالا گڑھ	۴-۷-۰
بابو محمد جمیل صاحب سیکرٹری حلقہ سلطان پورہ لاہور بحساب شیخ بشارت اللہ صاحب	۱-۰-۰
" " بحساب علی محمد صاحب	۲-۰-۰
" " محمد اسحق صاحب کنجاہی	۱-۰-۰
مستری خدا بخش صاحب	۰-۸-۰
حکیم رحمت اللہ صاحب	۰-۴-۰
چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۵۰۰-۰-۰
شیخ رحمت اللہ صاحب سیکرٹری حافظ آباد بحساب چوہدری ظفر علی صاحب	۲-۰-۰
میاں محمد اسمٰعیل صاحب پریذیڈنٹ جمال ضلع رحیم یار خان	۶۱-۶-۰
منشی برکت اللہ صاحب پوسٹمین رائے ونڈ	۵-۰-۰
شیخ محمد حسین صاحب گھٹیالوی رائے ونڈ	۲-۰-۰
مولوی غلام رسول صاحب ڈیوکے ضلع سیالکوٹ	۵۷-۸-۰
مستری عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال کنجاہ گجرات	۳۰-۰-۰
ماسٹر اللہ لوک سیکرٹری مال گھمن ضلع سیالکوٹ	۱۹-۱۳-۰
صاحبزادہ محمد احمد صاحب سیکرٹری مال سرائے ڈرنگ	۱-۱۳-۰
سید بشیر خلیل صاحب تلونڈی راہوالی بذریعہ میر اللہ بخش صاحب پریذیڈنٹ	۵-۰-۰
چوہدری احمد جان صاحب سیکرٹری مال چک ۳۱۲ بحساب سیدہ بیگم صاحبہ	۱۲-۰-۰
چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاک پٹن از محمد امین صاحب	۱-۰-۰
شیخ منور حسین صاحب منڈی بہاؤالدین گجرات	۱۵-۰-۰
مولوی صدر الدین صاحب امیر جماعت مونگ ضلع گجرات	۲-۸-۰
ملک احمد حسین صاحب سیکرٹری مال احمد آباد اسٹیٹ پنجاب	

نام	رقم
ولد حسن محمد صاحب نصیر دین - نواب دین صاحب ۴/۴	
صوفی غلام رسول صاحب سیکرٹری مال چک ۱۱ منٹگمری ۲/- ۴/- ۱/-	۱۹-۲-۰
چوہدری عبداللہ صاحب چک ۱۸ بھوڑو شیخوپورہ	۱۳-۸-۰
چوہدری محمد صادق صاحب کرمونڈی ریاست میرپور	۵۰-۰-۰
دفتر حفاظت مرکز ربوہ بحساب کلثوم بیگم صاحبہ	۱-۰-۰
رشید احمد صاحب پسر کلثوم بیگم صاحبہ	۱-۰-۰
محمد حسین صاحب سیکرٹری مال مردان صوبہ سرحد	۲۲-۸-۰
عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال نارووال	۶-۰-۰
ڈاکٹر محمد انور صاحب حبڑانوالہ	۱-۰-۰
عبدالحی صاحب چک ۹۸	۴۴-۰-۰
احمد دین صاحب اول مدرس درویش ضلع منٹگمری	۱-۰-۰
عبداللہ خان صاحب خزانچی چک ۶۸ ج ب ضلع لائلپور	۲۲-۰-۰
احمد دین صاحب سیکرٹری خانیوال	۲۵-۸-۰
سلطان علی صاحب گجو چک ڈاکخانہ گکھڑ	۱۲-۰-۰
میر احمد صاحب سیکرٹری مال سلانوالی	۵-۰-۰
لطیف احمد صاحب طالب کراچی	۹۳-۰-۰
ماسٹر عطاء حسین صاحب سیکرٹری مال گوجرہ	۳۶-۸-۰
فضل محمد صاحب سیکرٹری مال چک ۱۲۲ ریاست بہاولپور	۱۲-۱۱-۰
خورشید احمد صاحب سیکرٹری مال رسالپور چھاؤنی	۶-۰-۰
بحساب بشیر احمد و نذیر احمد صاحب چیمہ	
خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال بحساب ملک جلال الدین	
فضل الدین صاحب ۸/ ۱۱ ۸ "	۱۲-۰-۰
عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال خوشاب	۶-۰-۰
مستری عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال جہلم	۵۸-۴-۰
عبدالحی صاحب قائد خدام الاحمدیہ تاندلیانوالہ	۱-۰-۰
غلام رسول صاحب نائب امیر جماعت سرگودھا عوض گذشتہ بیگم صاحبہ بنت مرزا عبدالحق صاحب	۸-۰-۰
مرزا اللہ دتہ سیکرٹری مال نوشہرہ چھاؤنی بحساب حکیم فضل محمد صاحب	۱۰-۰-۰
مرزا محمد صدیق بیگ صاحب امیر جماعت قصور	۲۲-۰-۰
مختار محمود صاحب سیکرٹری مال ایبٹ آباد	۲۹-۰-۰
ظہور احمد صاحب بھاگا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	۱۸-۰-۰
محمد دین صاحب چک ۴۶ شمالی سرگودھا	۲۵-۰-۰
محمد ابراہیم صاحب چک ۳۰۰ ج ب لائلپور	۹-۰-۰
شریف احمد صاحب سیکرٹری مال میانوالی	۵-۰-۰
بحساب قریشی احمد شفیع صاحب	
عبدالحق صاحب سیکرٹری مال پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ	۶-۰-۰
ماسٹر فضل الرحمن صاحب عتابی - اے۔ بی ٹی ساکن ہٹرول	۱۰-۰-۰
بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علی صاحب مرحوم رتن باغ لاہور	۲۵-۰-۰
عبدالرزاق خان صاحب سیکرٹری مال منڈی بہاؤالدین بحساب فضل کریم صاحب	۵-۰-۰
عبدالرزاق خان صاحب	۵-۰-۰
" " بحساب ماسٹر فضل کریم صاحب	۲-۰-۰
" " سلیم احمد صاحب قسیم	۳-۰-۰

نام	رقم
عبدالرحمن صاحب محمد حکیم صاحب ٹانڈی سندھ	۱۱۱-۰-۰
ملک برکت علی صاحب لائلپور	۱۲۹-۸-۰
محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال بودھراں ۲/-	
بحساب عبدالستار ملک غلام رسول صاحب صادق محمد صاحب ۲/- ۲/- ۲/- محمد طفیل صاحب ۲/- عبدالرحمن صاحب ۱/-	۹/-/-
محمد موسیٰ صاحب بودھراں ملک عزیز احمد صاحب ۱/- ملک سربلند صاحب بابو عبدالرحمن صاحب محمد سلیم صاحب امۃ الغنی صاحبہ ۱/- ۵/- ۲/- ۲/- ہمشیرہ اہلیہ چوہدری احمد بخش صاحب ملک طفیل بخش صاحب	۱۷-۰-۰
شیخ محمد نصیر صاحب خانقاہ ڈوگراں بحساب مولا بخش صاحب	۱۰-۰-۰
بابو عزیز الدین صاحب سیکرٹری مال ظفروال بحساب چوہدری دلی داد صاحب	۵-۰-۰
چوہدری لہب دین چک ۱۶۶ مراد بہاولپور	۱۰-۰-۰
صوبیدار محمد حسن صاحب معرفت ایس۔ ایم حسن صاحب شیخوپورہ	۲-۰-۰
عبدالرحمن صاحب قادیانی سیکرٹری مال [illegible]	۱۶-۱۲-۰
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ محمد حنیف صاحب سرولی ضلع گجرات	۵-۰-۰
احمد خان صاحب چک ۱۶۸ نہر مراد	۱۰-۰-۰
نذیر احمد صاحب نہر مراد بہاولپور	۲-۰-۰
فیض احمد صاحب	۱-۰-۰
علی شیر صاحب چک ۱۶۹	۱۲-۰-۰
مولوی محمد دین صاحب پنشنر مع اہل و عیال	۱۰-۰-۰
قریشی فضل احمد صاحب ربوہ	۲-۰-۰
نادر خان صاحب بستان افغاناں سیالکوٹ	۴-۰-۰
محمد منشی خان صاحب ڈیرہ دوالا	۲-۰-۰
عبدالرشید صاحب رسالپور	۲-۰-۰
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری مال حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور	۵-۰-۰
عبدالعزیز صاحب چک ۹۹ سرگودھا	۱۰-۰-۰
" سیکرٹری مال ڈسکہ	۱۰-۰-۰
شیخ محمد حسین صاحب چنیوٹ	۲-۰-۰
امۃ السلام صاحبہ پنڈی بھٹیاں بذریعہ عطاء اللہ صاحب	۲-۰-۰
امۃ الثریا صاحبہ " " "	۰-۸-۰
بذریعہ سیکرٹری تحریک جدید بحساب حیات محمد صاحب راولپنڈی	۱۵-۰-۰
عبدالحق صاحب سیکرٹری مال صدر گوگیرہ	۱۰-۰-۰
چوہدری جمال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت جمال پور (سندھ)	۹۰-۰-۰
ڈاکٹر رفیق احمد صاحب لورالائی بلوچستان	۵-۰-۰
عبدالرحمن صاحب سیکرٹری مال دوالمیال	۱۳-۰-۰
چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری مال کرشن نگر لاہور	۶-۰-۰
فضل احمد صاحب سیکرٹری مال بھلوال	۱۰-۰-۰
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب چک ۵۶۵ ضلع لائلپور	۴-۱۴-۰
خانزادہ امیر اللہ خان صاحب صوابی مردان	۱۵-۰-۰
محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ محمد آباد اسٹیٹ	۲-۰-۰
احمد علی صاحب سیکرٹری مال شیخوپورہ	۲-۰-۰
چوہدری حاکم علی صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ	۲-۰-۰

... سیکرٹری مال منٹگمری — ۶-۰-۰
... چک ... ب ... سنگھ — ۹-۰-۰
... سیکرٹری مال گنڈا سنگھ ضلع لائلپور
... غلام نبی صاحب منشی نواب دین صاحب ۲/ — ۴-۰-۰
... بشیر بی صاحبہ کریم بی بی صاحبہ ۱/ — ۶-۰-۰
... حسین ... جلال الدین صاحب ۱/
... سیکرٹری لجنہ مرکزیہ
محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ ۔ امۃ القدوس — ۴-۰-۰
صاحبہ ۔ مرزا منصور احمد صاحب
... عائشہ بیگم صاحبہ استانی امۃ الرشید صاحبہ ۱۲/۱ — ۱۵-۱۲-۰
گرلز سکول ۷/ ۱۲/
چوہدری غلام احمد صاحب پاک پٹن از علی احمد
صاحب ۔ ظفر احمد صاحب علی گوہر صاحب ۲/ — ۴-۰-۰

ڈاکٹر غلام احمد صاحب از ڈاکٹر
امتیاز حسین صاحب غلام مصطفیٰ صاحب ۲/ ۵/ — ۷-۰-۰
خورشید احمد صاحب رسالپور چھاؤنی
محباب چوہدری عبد اللطیف صاحب نذیر احمد
صاحب بابری محمد طفیل صاحب حوالدار ۲/ ۱/
حبیب صاحب ۔ راجہ محمد اکبر صاحب ۱/ ۱/ — ۶-۲-۰
سید محمد حسن صاحب ۱/
خواجہ محمد امین صاحب ۔ سیکرٹری
مال سمبڑیال محباب چوہدری
خان بہادر صاحب ۶/ — ۶-۰-۰
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۵/
حکیم محمد یعقوب صاحب
گگو ضلع منٹگمری — ۲-۸-۰

اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

(۱) ربوہ دارالہجرت میں جلد سے جلد آبادی کی ضرورت ہے سابقہ تجربہ بتلاتا ہے کہ احباب عمدہ ٹکڑے اپنے لئے ریزرو کر لیتے ہیں۔ لیکن مقررہ مدت کے اندر مکان کی تعمیر نہیں کرتے جس کی وجہ سے بعض دوسرے دوست جو جلد مکان کی تعمیر کی توفیق رکھتے ہیں مکان تعمیر نہیں کر سکتے۔ اور اس طرح شہر کی ترقی میں خواہ مخواہ کی روک پیدا ہو رہی ہے۔ ان تمام امور پر غور کرتے ہوئے الاٹمنٹ کمیٹی اراضی ربوہ نے اپنے اجلاس مورخہ ۷ اپریل ۱۹۵۱ء میں حسب ذیل تجویز کی ہے۔ جو بعد منظوری سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب کی اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہے:۔

محلہ "س" میں آبادی کے لئے قطعات دینے کے لئے اساسی طور پر یہ اصل قرار دیا جاتا ہے کہ ان مقاطعہ گیران کو مقدم کیا جائیگا۔ جو فوری طور پر مکان بنانے کا یقین دلائیں اور مکان کیلئے مطلوبہ اینٹوں کی رقم صدر انجمن احمدیہ میں بمد خریداری اینٹ جمع کرائیں اور اپنی درخواست میں اس بات کا یقین دلائیں کہ بموجب اعلان شائع شدہ الفضل ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء قطعہ کی الاٹمنٹ کی اطلاع ملنے کے دو ماہ کے اندر اندر اپنے مکان کی تعمیر شروع کر دیں گے اور چھ ماہ کے اندر اندر اُسے مکمل کر لیں گے۔ ورنہ وہ الاٹمنٹ بغیر نوٹس منسوخ سمجھی جائیگی۔ اور دوسرے مستحق کو جو ان شرائط کا منشاء پورا کریگا دی جائیگی۔ مکان سے مراد کم از کم ایک رہائشی کمرہ ہے۔ جن دوستوں کی الاٹمنٹ ایک دفعہ مندرجہ بالا شرائط کے پورا ہونے کی وجہ سے منسوخ ہوگی۔ انہیں محلہ الف۔ ب یا محلہ ج میں جگہ مل سکیگی"

(۲) جن دوستوں کی طرف سے اس اعلان کی اشاعت کے ایک ماہ کے اندر اندر اینٹوں کی قیمت ناظم صاحب جائداد کے پاس بمد خریداری اینٹ جمع ہو جائیگی۔ ان کا فیصلہ کمیٹی کر دے گی باقی دوستوں کے متعلق زمین بچنے کی صورت میں بعد میں فیصلہ کیا جائے گا۔

(۳) اینٹوں کیلئے کم از کم تین صد روپے کی رقم جمع کرائی جائے اور ساتھ دفتر ہذا کو بھی اطلاع دیجائے۔ اس سے کم رقم جمع کرانے کی صورت میں غور نہ ہو سکے گا کمی بیشی بعد میں adjust کر دیجائیگی

(۴) الاٹمنٹ کا فیصلہ کرتے وقت درخواست دہندہ کے مقاطعہ گیری نمبر کو ملحوظ رکھا جائیگا (خاکسار عبدالرشید قریشی سیکرٹری الاٹمنٹ کمیٹی اراضی ربوہ ضلع جھنگ ۲۲ اپریل ۱۹۵۱ء)

خریداران الفضل فوری توجہ دیں

جن احباب کی قیمت اخبار ماہ مئی ۱۹۵۱ء میں ختم ہو رہی ہے۔ اُن کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی پی کا انتظار نہ کریں۔ (منیجر)

صداقت احمدیت کے متعلق ۲½ لاکھ روپیہ کے انعامات

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

اعلان نکاح

اکال گڑھ (علی پور) ضلع گوجرانوالہ ۸ اپریل ۱۹۵۱ء مطابق یکم رجب ۱۳۷۰ھ کو ۱۰ بجے صبح بروز اتوار جناب مولوی غلام احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ نے حکیم محمد لطیف صاحب مالک دواخانہ "ہمدرد پاکستان" حافظ آباد کا نکاح حنیفہ بیگم بنت جناب مولوی عنایت اللہ صاحب فاضل ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول اکال گڑھ سے بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر کا اعلان فرمایا۔ صحابہ کرام درویشان قادیان اور دیگر تمام احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کیلئے مبارک اور خوشی کا موجب بنائے آمین ثم آمین۔ "شیخ عبدالرحمن احمدی حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ"

درخواست دعا

عرصہ دراز سے میری مامی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد علی خان صاحب نواب شاہ سندھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں اور درویشان قادیان اور جملہ احباب سے محترمی مامی صاحبہ کے لئے دردِ دل سے صحت کاملہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے (خاکسار ظفر اللہ خان نواب شاہ سندھ)

ولادت

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۷/۴/۵۱ کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام محمد داؤد تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ عبدالماجد

ہوزری کے کام کے کاریگروں اور خریداروں کے لئے نادر موقع

پاکستان میں آ کر سٹار ہوزری لمیٹڈ نے پھر سے ہوزری کا کام پورے طور پر شروع کر دیا ہے جس کے لئے انٹرلاک۔ سنگر مشین۔ آٹومیٹک فلیٹ اور لاک فلیٹ لاک وغیرہ کے ماہر کاریگروں کی ضرورت ہے ہر قسم کا مال مثلاً۔ انٹرلاک۔ سنگر کا کپڑا۔ جرسی۔ بنیان۔ نیکر مفلر۔ انڈرویئر تیار مل سکتے ہیں۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

جنرل منیجر سٹار ہوزری لمیٹڈ سی بلاک (نزد پاکستان چوک) ماڈل ٹاؤن لاہور

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵/۴/۵۱ کو برادرم چوہدری بشیر احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر کا نکاح مبارکہ شوکت بنت مکرم میاں اکبر علی صاحب جنرل منیجر سٹار ہوزری کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار مہر پر مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ لاہور نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جانبین کیلئے یہ تعلق مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ خیر و برکت کا موجب بنا دے

خاکسار (چوہدری) عبدالحق ملٹری اکونٹس ڈیپارٹمنٹ لاہور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب میرزا عبداللہ جان صاحب سینئر سب جج بہادر مردان

لفٹننٹ کرنل نواب سر محمد اکبر خان چیف آف ہوتی — ڈگریدار
بنام فیض طلب وغیرہ سکنائے شیر غنڈ ہیری — مدیونان

اجرائے بیال دخل ۱۵ کنال ۸ مرلہ (۱۹۳/۳۶۰ حصہ) واقعہ آبادی سرخابی تحصیل و ضلع مردان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان شیر بہادر ولد ناصر خان و میر آفتاب ولد ظفر و میر زمان ولد عطاء اللہ خان سکنائے سرخابی تحصیل و ضلع مردان مدیونان کی تعمیل نوٹس معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مدیونان متذکرہ بالا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی و جوابدہی اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً بتاریخ ۳/۵/۵۱ بوقت ۷½ بجے قبل از دوپہر حاضر عدالت ہذا ہو جائیں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی ضابطہ کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۵/۴/۵۱ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ..... مہر عدالت .....

خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم سرحد صوبائی لیگ کے صدر منتخب ہوگئے

پشاور ۲۹ اپریل - صوبہ سرحد کی صوبائی لیگ - کونسل میں آج یہاں وزیر اعلیٰ سرحد خان عبدالقیوم خان کو ۸۴ کے مقابلے میں ۷۷ ووٹوں سے صوبہ لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ مسٹر لیاقت علی خاں صدر آل پاکستان مسلم لیگ نے جلسے کی صدارت کی۔ خان عبدالقیوم خان کا مقابلہ خان محمد ابراہیم خان جھگڑا ممبر ورکنگ کمیٹی آل پاکستان مسلم لیگ نے کیا۔ اجلاس میں شریک ہونے والے ارکان کی تعداد ۱۶۱ تھی۔

مسٹر لیاقت علیخاں ۱۰½ بجے ہال میں داخل ہوئے۔ تو زندہ باد کے نعروں سے ان کا استقبال کیا گیا۔ بیلٹ کے ذریعہ انتخاب کرانے سے متعلق خان جھگڑا کا مطالبہ ۸۴ کے مقابلہ میں ۷۷ ووٹوں سے مسترد ہو گیا۔ اور ہاتھ اٹھا کر ووٹ دینے کے طریقے سے ہی انتخاب ہوا۔

صوبہ لیگ کی صدارت کے لئے خان عبدالقیوم خان کا نام مسٹر جلال الدین خان صدر ہزارہ ضلع لیگ نے تجویز کیا - اور خان محمد ابراہیم خان جھگڑا کا نام صاحبزادہ عبدالحمید (مردان) نے پیش کیا۔

جلسے میں ہر طرف جوش پایا جاتا تھا - اور ہال اللہ اکبر کے نعروں سے گونج رہا تھا - جب صدارت کے نتیجے کا اعلان ہو گیا - تو اجلاس ½۱۲ بجے تک برخاست ہو گیا۔

اس کے بعد جب دوبارہ کارروائی شروع ہوئی تو باقی عہدہ داروں کا انتخاب متفقہ طور پر عمل میں آیا نئے عہدہ داروں کے نام یہ ہیں:-

نائب صدر:- خان جلال الدین خان ہزارہ سابق ایم ایل اے - جنرل سیکرٹری - ملک رحمان کیانی سابق پارلیمانی سیکرٹری - جائنٹ سیکرٹری:- یوسف شاہ مردان اور جان خان پشاور - خزانچی محمد علی خاں آف ہوتی۔

اس کے علاوہ آل پاکستان مسلم لیگ کونسل کے لئے ۵۰ ارکان منتخب کئے گئے - خیال ہے کہ کونسلروں کی نئے سیٹ سے مسٹر یوسف خٹک اور خان محمد ابراہیم خان جھگڑا کے اخراج کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہائی کمان کے آئندہ انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

مسٹر لیاقت علیخان کا خطاب

کونسلروں کو خطاب کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ مسلم لیگ اور حکومت دو علیحدہ چیزیں نہیں۔ پاکستان جیسے جمہوری ملک میں، قومی سیاسی تنظیم اور حکومت کا چولی دامن کا ساتھ ہے - میں پاکستان کا مسلم لیگی وزیر اعظم ہوں - اور جب تک یہ جماعت مجھے اجازت دے گی - میں اپنے ملک کی خدمت کرتا رہوں گا - میں مسلم لیگ کو اپنے عہدہ سے عزیز تر چیز خیال کرتا ہوں - میرے ہموطنوں کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ قوم اور ملک کی خدمت کا جذبہ قیادت کا واحد معیار ہو سکتا ہے اس کے ساتھ ہی ذاتی مصلحتیں سیاسی اختلافات کا باعث نہیں ہونی چاہئیں - مملکت کا ایک معمولی شہری بھی نہایت قابل ہو سکتا ہے۔ ۲

ایرانی سینٹ کی طرف سے ڈاکٹر مصدق کے تقرر کی توثیق

طہران ۳۰ اپریل - ایرانی سینٹ (ایوان بالا) نے ایرانی مجلس کے اس فیصلہ کی توثیق کر دی - جس کے مطابق نیشنلسٹ لیڈر ڈاکٹر محمد مصدق کو ایرانی مجلس نے ایران کا نیا وزیر اعظم منتخب کیا تھا۔

ایرانی مجلس (ایوان زیریں) نے ڈاکٹر مصدق کا انتخاب کل کیا تھا - لیکن شاہ ایران نے ابھی تک اس تقرر کی منظوری نہیں دی۔

ایرانی مجلس نے کل متفقہ طور پر تیل کمیٹی کی یہ سفارش منظور کر لی تھی - لیکن ڈاکٹر مصدق نے اعلان کیا تھا کہ وہ اس وقت تک وزارت عظمیٰ قبول نہیں کریں گے جب تک دونوں ایوان مذکورہ بالا سفارش کو قبول نہ کر یں گے ابھی ایرانی مجلس نے تیل کمیٹی کی قرارداد کو منظور کرنا ہے

ایرانی سینٹ میں جتنے ارکان حاضر تھے - ان کی تعداد ۴۳ تھی - جس میں سے ۲۹ ارکان نے ڈاکٹر مصدق کے تقرر کی حمایت کی - کل ایرانی مجلس میں ۹۹ ارکان حاضر تھے - جن میں سے ۷۹ نے ان کی حمایت کی تھی۔

تمام آسٹریلوی وزیر کامیاب ہو گئے

کنبیرا ۲۹ اپریل - آسٹریلیا کے عام انتخابات کے سلسلے میں ووٹوں کی گنتی کا سلسلہ آج بھی جاری رہا کنسرویٹو پارٹی بدستور اکثریت حاصل کر رہی ہے - اور موجودہ کابینہ کے سب وزیر کامیاب ہو گئے ہیں

۲- میں صوبائی لیگ کے کونسلروں کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ آج جن انتخابی نتائج کا اعلان ہوا ہے - وہ اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں - کیونکہ یہ بہر حال اکثریت کا فیصلہ ہے - ایسا نہ کرنا نظم و ضبط کے خلاف کارروائی ہو گی - جو بڑی سے بڑی سیاسی جماعتوں کی یکجہتی کو تباہ کر دیتی ہے۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا ہمیں صرف ایک مقصد پیش نظر رکھنا چاہیئے اور وہ پاکستان کا استحکام اور ترقی ہے - جس کے قیام کے لئے ہمیں ہوشربا قربانیاں دینی پڑیں،

قلات سے ایک ہزار ٹن روزانہ کوئلہ نکلنے کا امکان

کوئٹہ ۳۰ اپریل - ریاست قلات کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وہاں کے کوئلہ کی کانوں سے سائنٹفک طور پر کوئلہ نکالا جانے والا ہے۔

ایچ ایم حبیب اللہ اینڈ کمپنی نے کوئلہ کی کانوں کو ترقی دینے کے لئے ایک مفصل منصوبہ مرتب کیا ہے - اور مزدوروں کے لئے ایک شفاخانہ اسکول اور جھونپڑیاں بھی بنا رہی ہے۔

۳ لاکھ روپے کے صرفہ سے ایک پختہ سڑک بنائی جا رہی ہے - اور امید ہے کہ ۱۰۰۰ ٹن کوئلہ روزانہ نکالا جا سکے گا - ریاست کی حکومت کو ہر سال ۲۰۰،۰۰۰ روپے کی رائلٹی ادا کی جائے گی۔

توقع ہے کہ کھدوائی کے کام کا افتتاح خان قلات خود کریں گے۔ (اسٹار)

میڈیکل کالج کے طلباء کی بیشتر مطالبات مان لئے گئے

لاہور ۳۰ اپریل - پاکستان کے وزیر صحت نے جبری ملازمت سے متعلقہ قانون کے سلسلہ میں میڈیکل کالجوں کے ہڑتالی طلباء کو پنجاب کے وزیر صحت کی وساطت سے جو یقین دلائے ہیں - ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے آج کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے طلباء اور طالبات نے اپنی ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

پاکستان میڈیکل سٹوڈنٹس یونین (پنجاب برانچ) کے سیکرٹری مسٹر ایس اے محمود نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے ہمارے یہ پانچ مطالبات تسلیم کر لئے ہیں ہر ڈاکٹر کو ملازمت کے عرصہ میں کم از کم اڑھائی سو روپے ماہوار تنخواہ ملیگی۔ اور اس کی آسامی گزیٹڈ شمار کی جائے گی - پوسٹ گریجوایٹ تعلیم میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہو گی - ہاؤس سٹاف کی ملازمت جبری ملازمت کا حصہ تصور ہو گی - گریجوایٹ ہونے کے چھ ماہ بعد ملازمت ملے گی۔

برطانیہ کے لئے ۹۵۰۰۰ ٹن گندھک

لندن ۳۰ اپریل - برطانیہ کو اس سہ ماہی کے لئے جو ۹۱۰۰۰ ٹن گندھک دیا گیا تھا - اسکے علاوہ مزید ۹۵۰۰۰ ٹن کی منظوری ہوئی ہے۔

توقع ہے کہ ایون کی صنعت میں ۱۵ فی صدی - کیمیاوی صنعت میں دس فی صدی اور عام طور پر صنعتی استعمال کرنے والوں میں دس سے بیس فی صدی تخفیف ہو جائے گی۔ (اسٹار)

۲- علاقہ میں ہمالیہ کی بعض بلند ترین چوٹیوں پر چڑھنا ہے۔

لیکن روانگی سے قبل اس جماعت کے لیڈر نے کہا کہ ہمارا اصل مقصد صرف چوٹیاں دریافت کرنا نہیں ہے - بلکہ یہ ہے کہ مستقبل میں زیادہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے تین مہینوں تک ان پہاڑوں پر رہ کر تربیت حاصل کی جائے (اسٹار)

لنکا میں تعلیم بالغان کا منصوبہ

کولمبو ۳۰ اپریل - چند دن کے اندر یہاں سنہالی اور تامل زبان میں تعلیم بالغان کے ایک منصوبہ پر عملدرآمد شروع ہونے والا ہے تاکہ عوام امداد باہمی کے فوائد سے واقف ہو سکیں۔

حکومت نے اس مقصد کے لئے ۰۰۰،۰۰۰ روپے کی رقم منظور کی ہے - اور ملک کے مختلف حصوں میں اس مقصد کے لئے ۱۰۰ سے زیادہ مرکز قائم کرنا قرار پایا ہے۔ (اسٹار)

برطانیہ میں خشک سالی

لندن ۳۰ اپریل - برطانیہ کے کاشتکار اب تک کھیتوں میں سیلاب کے خطرہ سے خائف تھے مگر اب خشک سالی کے قوی امکانات سے وہ اندیشناک ہیں — برطانیہ میں اچانک آفتاب پوری شدت کے ساتھ چمکنے لگا ہے - جس سے کھیت خشک ہوتے جا رہے ہیں۔ زمین کے بالکل خشک ہو جانے کی وجہ سے دوبارہ خراب فصل کا امکان ہے (اسٹار)

ہمالیہ کی بلند ترین چوٹیوں پر چڑھنے کا عزم

مارسیلز ۳۰ اپریل - سات آدمیوں پر مشتمل ایک فرانسیسی جماعت مارسیلز سے ہندوستان روانہ ہو گئی ہے - اور اس کا مقصد گڑھوال کے ۲